السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبر پر لوہے پلیٹ یا پتھر وغیرہ کی لوح رکھنا اور اس پر آیت قرآنی کے ساتھ ساتھ میت کا نام اور تاریخ وفات لکھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر لکھنا جائز نہیں خواہ قرآنی آیات ہوں یا کچھ اور ہو۔ لوہے کی پلیٹ پر لکھنا جائز ہے نہ لکڑی یا پتھر کی تختی یا کسی اور چیز پر کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ :

نہی ان تجصص القبر وان یقعد علیہ وان یبنی علیہ

(صحیح مسلم کتاب الجنائزح : 970)

''نبی کریم ﷺ نے قبر کو چونا گچ (پختہ) کرنے اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔''

اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی مروی ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ :

وان یکتب علیہ (جامع ترمذي کتاب الجنائز باب ماجاء فی کراہیة تجصیص القبور والکابة علیهاح : ١-٥٢)

''قبر پر لکھا جائے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ]()

جلد دوم